شعبی کہتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام نے فی البدیہہ نو جملے ایسے فرمائے ہیں جنھوں نے بلاغت کے سرچشموں کے منہ بند کر دیے ہیں۔ جو ہرِ حکمت کو یتیم کر دیا ہے اور اگر ان میں صرف ایک جملے کو ہی اپنا لیا جائے تو تمام دنیا سے بے نیازی حاصل ہو سکتی ہے۔

ان میں سے تین کا تعلق مناجات سے ہے، تین جملے حکمت کے بارے میں ہیں اور تین ادب کے سلسلے میں۔

جو تین جملے مناجات سے تعلق رکھتے ہیں وہ یہ ہیں:-

"بارِ الٰہا! میری عزت کے لیے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں"

"میرے فخر کے لیے یہی بہت ہے کہ تو میرا رب ہے"

"جیسا میں نے چاہا تو ویسا ہی ہے، پس جیسے تو چاہتا ہے مجھے بھی ویسا بنا دے"

حکمت کے بارے میں تین جملے یہ ہیں:-

"ہر شخص کی قیمت وہی ہے جسے وہ اچھا سمجھتا ہے"

"جس شخص نے اپنی قدر پہچان لی وہ کبھی ہلاک نہ ہوا"

"انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہوا ہے"

ادب کے بارے میں تین جملے یہ ہیں:-

"تم جس پر احسان کرو گے اس پر تمہاری حکمرانی ہو گی"

"جس کی طرف اپنی ضرورت لے جاؤ گے، اس کے قیدی بن جاؤ گے"

"جس سے بے نیازی اختیار کرو گے اس کے ہم پلہ بن جاؤ گے"

(میزان الحکمت، جلد 1، صفحہ 142)